

## نعتِ رسولِ مقبولِ صلی اللہ علیہ وسلم

پروفیسر محمد اکرام تائب

جنت سے کہیں بڑھ کے حسین ان کا نگر ہے  
پھر پیشِ نظر میرے مدینے کا سفر ہے

ہر سمت نظر آتا ہے یاں طور کا جلوہ  
ہر زلفِ شبِ تار بھی رخسارِ قمر ہے

بیٹھا ہوں میں روضے کے قرینِ تھام کے جالی  
رحمت کی گھٹا چھائی ہے اب وقتِ سحر ہے

سب آ کے درِ پاک پہ خاموش کھڑے ہیں  
ہم سے بھی کہیں بڑھ کے انھیں دل کی خبر ہے

محشر میں کوئی بات نہ بن پائے گی اپنی  
تھوڑی سی بھی الفت کی کمی دل میں اگر ہے

سدرہ سے بھی آگے جو چلا آج ہے ملنے  
جبریل بھی حیراں ہے کہ یہ کون بشر ہے

میں شکر ادا کیسے کروں آپ کا تائب  
مجھ سے بھی گنہگار پر رحمت کی نظر ہے